

باب نمبر 3

نعت (نظم)

اہم الفاظ اور معنی:

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
۱۔ بر لانے والا	پوری کرنے والا	۲۔ غم کھانے والا	دکھ درد محسوس کرنے والا
۳۔ بچا	جائے پناہ، ٹھکانا	۴۔ معاوی	ٹھکانا، رہنے کی جگہ
۵۔ والی	وارث، سرپرست	۶۔ موٹی	آقا، مالک
۷۔ خطا کار	غلطی کرنے والا	۸۔ درگزر	معافی
۹۔ بداندیش	برا چاہنے والا، دشمن	۱۰۔ مقاسد	برائیاں
۱۱۔ زیر و زبر کرنا	دور کر دینا	۱۲۔ شیر و شکر کرنا	باہمی اتحاد پیدا کرنا
۱۳۔ سوائے قوم	قوم کی جانب	۱۴۔ نسخہ کیما	ہدایت کا نسخہ قرآن پاک
۱۵۔ صوت ہادی	ہدایت دینے والے کی آواز	۱۶۔ وشت و جیل	ریگستان اور پہاڑ
۱۷۔ غل	شور	۱۸۔ پیغام حق	دین اسلام

نعت کے بندوں کی تشریح:

- (۱) وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا مرادیں غریبوں کی بر لانے والا
 مصیبت میں غیروں کے کام آنے والا وہ اپنے پرانے کا غم کھانے والا
 فقیر کا بچا، ضعیفوں کا ماوی یتیموں کا والی، غلاموں کا موٹی

حوالہ تعریف:

ہماری درسی کتاب میں نظم ”نعت“ مولانا الطاف حسین حالی کی طویل نظم ”مسدس مد و جزرا سلام“ سے ماخوذ ہے۔ نعت ایک ایسی نظم کو کہا جاتا ہے جس میں پیغمبر آخر الزماں حضرت محمد ﷺ کی تعریف بیان کی جائے۔ یہ نظم مسدس کی شکل میں ہے۔ مسدس ایک ایسی نظم کو کہا جاتا ہے جس کے ہر بند میں چھ اشعار پائے جاتے ہوں۔ مسدس حالی میں اسلام سے قبل اور بعد کے حالات بیان کئے گئے ہیں۔

تشریح:

اس بند میں شاعر مولانا الطاف حسین حالی فرماتے ہیں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی اور رسول ہیں انہیں تمام سابقہ انبیائے کرام میں ممتاز مرتبہ حاصل ہے اور انہیں رحمت العالمین کہا جاتا ہے کیونکہ حضور ﷺ تمام جہانوں کے لئے رحمت بن کر تشریف لائے۔ نبی اکرم ﷺ غریبوں کے خیر خواہ تھے۔ مصیبت اور پریشانی میں ہر ایک کا ساتھ دیتے تھے۔ دوسروں کی تکلیف اور پریشانی دیکھ کر غم محسوس کرتے تھے۔ نبی اکرم ﷺ محتاجوں کی مدد فرماتے تھے، بوڑھے اور ضعیف لوگوں کے کام آتے تھے، یتیموں کی سرپرستی کرتے تھے اور غلاموں سے حسن سلوک سے پیش آتے تھے۔

(۲) خطار کار سے درگزر کرنے والا بداندیش کے دل میں گھر کرنے والا
مفاسد کا زیر و زبر کرنے والا قبائل کو شیر و شکر کرنے والا
اتر کر حرا سے سوئے قوم آیا
اور اک ”نسخہ“ کیا ساتھ لایا

تشریح:

نظم ”نعت“ کے اس بند میں شاعر مولانا الطاف حسین حالی فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ اعلیٰ اخلاق کی تکمیل کیلئے اس جہاں میں تشریف لائے۔ وہ غلطی کرنے والوں سے سرزنش کرنے کے بجائے انہیں معاف فرما دیا کرتے تھے۔ نبی اکرم ﷺ کا اخلاق اس

قدر بلند تھا کہ برا چاہنے والے لوگ اور دشمن بھی آپ ﷺ کی تعریف کیا کرتے تھے۔ نبی کریم ﷺ نے اس دنیا سے برائیوں کا قلعہ قمع کیا اور یہاں نیکیوں کا نور پھیلایا۔ نبی کریم ﷺ کی تعلیمات کی بدولت عرب کے وہ قبائل جو ایک دوسرے کے شدید مخالف اور خون کے پیاسے ہوا کرتے تھے ایک دوسرے کے ہمدرد اور دوست بن گئے۔ نبی کریم ﷺ غار حرا میں جا کر اللہ تعالیٰ کی عبادت کیا کرتے تھے اور اللہ تعالیٰ نے انہیں نبوت کے درجے سے سرفراز فرمایا اور ان پر قرآن پاک نازل ہوا جو کہ قیامت تک دنیا بھر کے تمام انسانوں کیلئے ہدایت کا سرچشمہ ہے۔

(۳) وہ بجلی کا کڑکا تھا یا صوتِ ہادی عرب کی زمیں جس نے ساری ہلا دی
نئی اک لگن سب کے دل میں لگا دی اک آواز میں سوتی بستی جگا دی
بڑا ہر طرف غل یہ پیغام حق سے
کہ گونج اٹھے دشت و جبل نام حق سے

تشریح:

نظم ”نعت“ کے اس بند میں شاعر مولانا الطاف حسین حالی فرماتے ہیں کہ حضرت محمد ﷺ پوری دنیا کے لئے ہدایت کا پیغام بن کر آئے۔ انہوں نے بجلی کی چمک کی مانند ہدایت کی آواز کو پورے عرب میں پھیلا دیا یہاں تک کہ عرب کی ساری زمین کا سارا معاشرتی نظام تبدیل ہو گیا اور عرب کے تمام لوگ توحید پرست بن کر اللہ کی تعلیمات پر پورے و جان سے عمل کرنے لگے۔ وہ عرب جہاں پر جہالت اور گمراہی کا دور دورہ تھا وہاں تمام لوگ اللہ تعالیٰ کے سچے عبادت گزار بن گئے اور اپنے خواب غفلت سے پوری طرح بیدار ہو گئے۔ ہر طرف دین اسلام کا چرچا ہوا اور ہر سمت میں اسلام کی تعلیمات کی گونج سنائی دینے لگی یہاں تک کہ ریگستانوں اور پہاڑوں تک بھی اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچ گیا۔

حل شدہ مشق

- سوال نمبر ۱: نیچے دیئے ہوئے سوالات کے مختصر جوابات لکھیے:
- (الف): رسول اکرم ﷺ کس کی مرادیں پوری کرتے ہیں؟
جواب: رسول اکرم ﷺ غریبوں کی مرادیں پوری کرتے تھے۔
- (ب): حق کے نام پر کون سی اشیاء گونج اٹھیں؟
جواب: حق کے نام سے ریگستان اور پہاڑ گونج اٹھے۔
- (ج): شاعر نے جو مسدس لکھی ہے اس کے ایک بند میں کتنے مصرعے ہیں؟
جواب: شاعر جناب مولانا الطاف حسین حالی نے جو مسدس لکھی ہے اس کے ہر بند میں چھ مصرعے ہیں۔
- (د): ہر جانب کس بات کا غل پڑا؟
جواب: ہر جانب پیغام حق یعنی دین اسلام کا غل یا شور بلند ہو گیا۔
- (ه): رسول اکرم ﷺ نے لوگوں کے دل میں کس طرح گھر کیا؟
جواب: رسول اکرم ﷺ اپنے اعلیٰ اخلاق کی وجہ سے لوگوں کے دل میں گھر کیا۔
- (و): قبائل کو شیر و شکر کرنے والا، سے شاعر کی کیا مراد ہے؟
جواب: قبائل کو شیر و شکر کرنے سے شاعر کی مراد ہے کہ عرب کے وہ تمام قبائل جو ماضی میں ایک دوسرے کے سخت دشمن اور خون کے پیاسے تھے وہ آپس میں متحد ہو گئے اور ایک دوسرے کے ہمدرد اور دوست بن گئے۔
- (ز): اس نظم کے خالق کا نام بتائیے؟
جواب: اس نظم کے خالق کا نام مولانا الطاف حسین حالی ہے۔
- سوال نمبر ۲: خالی جگہوں کو درست الفاظ سے پر کیجئے:
- (الف) اک _____ سوئی بستی جگادی:

(۱) آں (۲) لمے (۳) آواز (۴) پل

- (ب) فقیروں کا بلجا ----- کا ماویٰ:
- (۱) غریبوں (۲) یتیموں (۳) ضعیفوں (۴) غلاموں
- (ج) عرب کی زمیں جس نے ----- ہلا دی:
- (۱) ساری (۲) پوری (۳) فوراً (۴) اک دم
- (د) کہ گونج اٹھے ----- و جبل نام حق سے:

(۱) صحرا (۲) غار (۳) دریا (۴) دشت

سوال نمبر ۳: شاعر نے اس نظم میں جو پیغام دیا ہے، اسے نثر میں تحریر کیجئے۔

جواب: اس نظم میں شاعر مولانا الطاف حسین حالی نے پیغام دیا ہے کہ آنحضرت ﷺ اس دنیا میں رحمت بن کر تشریف لائے انہوں نے اللہ تعالیٰ کی تعلیمات سے لوگوں کو روشناس کرایا اور انہیں اعلیٰ اخلاق اختیار کرنے کی تعلیم دی۔ غریبوں، پریشان حال لوگوں، محتاجوں، غلاموں، ضعیفوں اور یتیموں سب کیلئے رسول ﷺ مہربان اور ہمدرد تھے۔ انہوں نے لوگوں کو باہمی محبت اور اتحاد کی تعلیم دی اور دین اسلام کی روشنی سے اس پوری دنیا کو منور کر دیا۔

سوال نمبر ۴: نبی آخر الزماں حضرت محمد ﷺ کو نبیوں میں کون سا خطاب عطا کیا گیا؟

جواب: نبی آخر الزماں حضرت محمد ﷺ کو تمام نبیوں میں ”رحمت“ کا لقب عطا فرمایا گیا ہے۔ نبی اکرم ﷺ تمام جہاں کے لئے رحمت العالمین ہیں۔

سوال نمبر ۵: بتائیے کہ اس نظم میں شاعر نے شاعری کی کون سی صنف استعمال کی ہے؟

جواب: اس نظم میں شاعر نے شاعری کی جو صنف استعمال کی ہے وہ ”مسدس“ کہلاتی ہے۔

سوال نمبر ۶: دیئے گئے الفاظ کو درست معانی کے ساتھ خوش خط لکھیے اور انہیں اپنے جملوں میں استعمال کیجئے۔

خوش خط الفاظ:

جَبَلٌ، دَشْتُ، لَگَنٌ، خَطَاكَارٌ، بَدَائِدِشُ

الفاظ	معنی
۱۔ جبل	جبل اور دشت زمین پر جغرافیائی حالتوں کی اقسام ہیں۔
۲۔ دشت	اونٹوں کو دشت میں سفر کرنے کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔
۳۔ لگن	کسی بھی مقصد کو حاصل کرنے کیلئے ضروری ہے کہ اس کے حصول کی لگن بچی ہو
۴۔ خطا کار	اچھا ایک خطا کار شخص تھا لیکن اس کے والد نے اس کی تمام خطاؤں کو معاف کر دیا۔
۵۔ بداندیش	سلیم ایک بداندیش شخص ہے اس لئے اس سے کسی اچھائی کی توقع رکھنا بیکار ہے

سوال نمبر ۷: واحد کی جمع لکھیے:

واحد	جمع
۱۔ قدم	اقدام
۲۔ ملک	ممالک
۳۔ سبق	اسباق
۴۔ غریب	غریب
۵۔ خدمت	خدمات

سوال نمبر ۸: نظم کی صنف مُسَدِّس اور مَخَصَّن کے بارے میں بتائیے۔
 جواب: مُسَدِّس اور مَخَصَّن نظم کی دو اہم اقسام ہیں۔ مسد ایک ایسی نظم ہوتی ہے جس کے ہر بند میں چھ اشعار پائے جاتے ہیں۔ حالی کی طویل نظم مسد مد و جذر اسلام اور علامہ اقبال کی مشہور نظمیں ”شکوہ“ اور ”جواب شکوہ“ مسدس کی اہم مثالیں ہیں اس کے برعکس ایک ایسی نظم جس کے ہر بند میں پانچ اشعار پائے جاتے ہیں۔ مخمس کہلاتی ہے۔ نظیر اکبر آبادی کی مشہور نظم ”آدمی نامہ“ مخمس کی اہم مثال ہے۔

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

www.Perfect24u.com